احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 18 فروری 1999ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
CPL 61
213029

جمعرات 18 فروری 1999ء - یکم ذی قعدہ 1419 ہجری - 18 تبلیغ 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 39

توکل کا صحیح طریق

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کیا میں اونٹ کا گھٹنا باندھوں اور توکل کروں یا اسے کھلا چھوڑ دوں اور توکل کروں۔ فرمایا اس کا گھٹنا باندھو اور پھر توکل کرو۔

(جامع ترمذی کتاب صفۃ القیامہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم یہ ہرگز نہیں کہتے اور نہ ہمارا یہ مذہب ہے کہ اسباب کی رعایت بالکل نہ کی جاوے کیونکہ خدا تعالیٰ نے رعایت اسباب کی ترغیب دی ہے اور اس حد تک جہاں تک یہ رعایت ضروری ہے۔ اگر رعایت اسباب نہ کی جاوے تو انسانی قوتوں کی بے حرمتی کرنا اور خدا تعالیٰ کے ایک عظیم الشان فعل کی توہین کرنا ہے' کیونکہ ایسی حالت میں جبکہ بالکل رعایت اسباب کی نہ کی جاوے' ضروری ہو گا کہ تمام قوتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں بالکل بے کار چھوڑ دیا جاوے اور ان سے کام نہ لیا جاوے۔ اور ان سے کام نہ لینا اور ان کو بے کار چھوڑ دینا خدا تعالیٰ کے فعل کو لغو اور عبث قرار دینا ہے۔ جو بہت بڑا گناہ ہے۔ پس ہمارا یہ منشاء اور مذہب ہرگز نہیں کہ اسباب کی رعایت بالکل ہی نہ کی جاوے' بلکہ رعایت اسباب اپنی حد تک ضروری ہے۔ آخرت کے لئے بھی اسباب ہی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری اور بدیوں سے بچنا اور دوسری نیکیوں کو اختیار کرنا اس لئے ہے کہ اس عالم اور دوسرے عالم میں سکھ ملے' تو گویا یہ نیکیاں اسباب کے قائم مقام ہیں۔

اسی طرح پر یہ بھی خدا تعالیٰ نے منع نہیں کیا کہ دنیوی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے اسباب کو اختیار کیا جاوے۔ نوکری والا نوکری کرے۔ زمیندار اپنی زمینداری کے کاموں میں رہے۔ مزدور مزدوریاں کریں تا وہ اپنے عیال و اطفال اور دوسرے متعلقین اور اپنے نفس کے حقوق کو ادا کر سکیں۔ پس ایک جائز حد تک یہ سب درست ہے اور اس کو منع نہیں کیا جاتا' لیکن جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب ہی پر پورا بھروسہ کرے اور سارا دار و مدار اسباب پر ہی جا ٹھہرے تو یہ وہ شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دور پھینک دیتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر فلاں سبب نہ ہوتا' تو میں بھوکا مرجاتا۔ یا اگر یہ جائیداد یا فلاں کام نہ ہوتا' تو میرا برا حال ہو جاتا۔ فلاں دوست نہ ہوتا تو تکلیف ہوتی۔ یہ امور اس قسم کے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کو ہرگز پسند نہیں کرتا کہ جائیداد یا اور اور اسباب و احباب پر اس قدر بھروسہ کیا جاوے کہ خدا تعالیٰ سے بکلی دور جا پڑے۔ یہ خطرناک شرک ہے' جو قرآن شریف کی تعلیم کے صریح خلاف ہے۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 57)

توکل یہی ہے کہ اسباب جو اللہ تعالیٰ نے کسی امر کے حاصل کرنے کے واسطے مقرر کئے ہوئے ہیں ان کو حتی المقدور جمع کرو اور پھر خود دعاؤں میں لگ جاؤ کہ اے خدا تو ہی اس کا انجام بخیر کر۔ صدہا آفات ہیں اور ہزاروں مصائب ہیں جو ان اسباب کو بھی برباد اور تہ و بالا کر سکتے ہیں۔ ان کی دست برد سے بچا کر ہمیں سچی کامیابی اور منزل مقصود پر پہنچا۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 146)

مجلس افتاء کے اراکین

(از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

آئندہ کے لئے 30۔ نبوت 1378 ہش / 30۔ نومبر 1999ء تک مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے۔

1۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب۔
2۔ محترم چوہدری عبدالرحمان صاحب
3۔ محترم شیخ مظفر احمد صاحب
4۔ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں
5۔ محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل
6۔ محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر
7۔ محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
8۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
9۔ محترم مولوی سلطان محمود صاحب انور
10۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
11۔ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب
12۔ محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز
13۔ محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
14۔ محترم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی
15۔ محترم مولوی محمد صدیق صاحب
16۔ محترم سید احمد علی شاہ صاحب
17۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب
18۔ محترم مولوی جمیل الرحمن صاحب رفیق
19۔ مکرم ظہیر احمد خان صاحب

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے۔

1۔ محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب (غانا)
2۔ محترم افتخار احمد صاحب ایاز (یو۔ کے)

اس مجلس کے صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب' نائب صدر اول محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب نائب صدر دوم محترم شیخ مظفر احمد صاحب اور سیکرٹری محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ہوں گے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہو گا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے۔

والسلام خاکسار
مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح الرابع
24.1.99
لندن

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالمِ روحانی کے لعل و جواہر نمبر48

پُرحکمت رنگ میں دلداری

"غالباً 1903ء کا واقعہ ہے۔ ظہر کی نماز کا وقت تھا حافظ معین الدین.... جو حضرت کی محبت میں سرشار اور اسی میں زندہ رہتے تھے رات کی بے خوابی کی وجہ سے اونگھ رہے تھے.... انہوں نے بلا مبالغہ سینکڑوں راتوں کو حضرت کی خدمت اور پاؤں دبانے میں صبح کر دی اور وہ اپنی زندگی کی بہترین راتیں وہی سمجھتے تھے۔ اسی اونگھ میں حضرت کے اوپر گر پڑے۔ اگر کوئی دنیادار ہوتا تو خدا جانے اس بے ادبی اور غفلت پر کس قدر آشفتہ مزاج ہوتا مگر آپ نے.....جھٹ فرمایا رات میری طبیعت خراب تھی تپ کی وجہ سے ساری رات نیند نہیں آئی۔ حافظ صاحب بھی جاگتے رہے عشاء سے لے کر فجر تک سوئے نہیں۔

(روایت حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اخبار الحکم 7-14 مارچ 1940ء صفحہ 3)

☆......☆......☆......☆

غریبوں کا والی

ایک بار حضرت اقدس مسیح موعود دربار شام میں جلوہ افروز تھے اور عشاق پروانہ وار آگے بڑھ رہے تھے جن میں غریب اور دیہاتی بھی تھے۔ ایک شخص نے پکار کر کہا کہ لوگو پیچھے ہٹ جاؤ حضرت صاحب کو تکلیف ہوتی ہے۔ حضور کو اس شخص کا کہنا سخت ناگوار گزرا۔ آپ نے فرمایا۔ "کس کو کہا جاوے کہ پیچھے ہٹو جو آتا ہے اخلاص اور محبت کو لے کر آتا ہے۔ سینکڑوں کوس کا سفر کر کے یہ لوگ آتے ہیں صرف اس لئے کہ کوئی دم صحبت حاصل ہو۔

اور انہیں کی خاطر خدا تعالیٰ نے سفارش کی ہے ولا تصعر لخلق اللہ ولا تسئم من الناس۔ **یہ صرف غریبوں کے حق میں ہے جن کے کپڑے میلے ہوتے ہیں اور جن کو چنداں علم بھی نہیں ہوتا اور خدا تعالیٰ کا فضل بھی ان کی دستگیری کرتا ہے۔"**

(الحکم 7 مارچ 1940ء)

ایک ناقابل برداشت حرکت

حضرت اقدس نے ایک بار خود بیان فرمایا کہ ایک دفعہ آپ سیر کو نکلے۔ عبدالکریم پٹواری آپ کے ساتھ تھا وہ ذرا آگے تھا۔ راستہ میں ایک بڑھیا 70-75 برس کی ملی اس نے اس سے کہا کہ میرا خط پڑھ دو اس نے جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔

میرے دل میں چوٹ لگی۔

اس نے وہ خط مجھے دیا میں ٹھہر گیا۔ اسے پڑھ کر اچھی طرح سمجھایا۔ اس پر وہ بہت شرمندہ ہوا۔

(الحکم 7- مارچ 1940ء)

☆......☆......☆......☆

مقدس آقا سے پہلی ملاقات

حضرت ڈاکٹر عمرالدین صاحب متوطن گجرات 1905ء میں مشرقی افریقہ کے کریگو اسٹیشن (ضلع کسموں) میں سرکاری ہسپتال کے انچارج تھے جہاں آپ پر بذریعہ خواب حضرت مسیح موعود کی حقانیت کا انکشاف ہوا اور آپ نے 30- جون کو حضرت اقدس کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ مگر آپ کا دل ہر وقت اپنے محبوب و مقدس آقا کی زیارت کے لئے تڑپتا تھا آخر خدا خدا کر کے آپ کو وطن کے لئے رخصت مل گئی آپ نے حضور کی خدمت میں نذرانہ کے لئے شتر مرغ کے چار انڈے لے جانے کا ارادہ کیا۔ مشرقی افریقہ سے اس کی اجازت نہ دی جاتی تھی اس لئے آپ کو جرمن پورٹ سے اس کا پرمٹ لینا پڑا۔ جس کے بعد آپ اکتوبر 1907ء میں اپنے وطن گجرات۔ میں آئے اور پھر جلسہ سالانہ 1907ء پر گجرات کے دوسرے مخلصین کے ساتھ قادیان کی مبارک اور پیاری بستی میں پہنچ گئے۔

حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کے والد صاحب باوجود مخالف ہونے کے حضور کے قدموں میں گر پڑے مگر آپ نے ازراہ کرم اپنے دست مبارک سے ان کو سر سے اٹھا کر فرمایا سجدہ کے لائق ذات باری ہی ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف نے شتر مرغ کے چار انڈے بطور نذرانہ پیش کئے جو حضور نے قبول فرمائے اور نہایت محبت و شفقت سے آپ کے افریقہ میں قیام اور سفر کے کوائف دریافت کئے اور آپ کا ہاتھ اپنے مقدس ہاتھ میں لیتے ہوئے فرمایا کہ:-

"اس دنیا سے دل نہیں لگانا چاہئے اور **اپنے آپ کو اس مسافر کی حیثیت میں سمجھنا چاہئے جو کسی مسافر خانہ میں ٹکٹ لے کر گاڑی کا انتظار کر رہا ہو"**

(الحکم 7 تا 28- جون 1942ء صفحہ 3)

قرآن مجید صبح کے وقت پڑھو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"ہر احمدی گھر ایسا ہونا چاہئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(الفضل 19- فروری 66ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 19- فروری 1999ء

- 12-35 رات- جرمن سروس-
- 1-35 رات- چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن-
- 2-00 رات- فرام دی آرکائیوز مجلس عرفان- 20-2-84
- 3-10 رات- ہومیو پیتھی کلاس- سبق نمبر 8
- 4-35 رات- عربی زبان سیکھئے-
- 5-05 رات- تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
- 5-35 رات- چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن-
- 6-00 صبح- لقاء مع العرب-
- 7-00 صبح- کوئز تاریخ احمدیت-
- 7-55 صبح- اردو کلاس-
- 9-00 صبح- ایک گفتگو- حضرت مصلح موعود کی زندگی کی تاریخ-
- 9-40 صبح- ہومیو پیتھی کلاس سبق نمبر 8- 26-9-94
- 11-05 دوپہر- تلاوت- خبریں
- 11-40 دوپہر- چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن-
- 12-05 دوپہر- پشتو پروگرام- روشنی کا سفر-
- 12-35 دوپہر- فرام دی آرکائیوز- مجلس عرفان- 22-2-84
- 1-45 دوپہر- لقاء مع العرب-
- 2-55 سہ پہر- اردو کلاس-
- 4-05 شام- کمپیوٹر سب کے لئے-
- 4-35 شام- بنگالی سروس-
- 5-05 شام- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
- 5-55 شام- درود شریف-
- 6-00 رات- خطبہ جمعہ لائیو-
- 7-05 رات- ڈاکو منٹری- نمائش خلافت لائبریری- ربوہ-
- 7-25 رات- فرانسیسی بولنے والے احباب سے ملاقات-
- 8-30 خطبہ جمعہ-
- 9-45 رات- لقاء مع العرب-
- 11-05 رات- تلاوت- درس الحدیث-

ہفتہ 20- فروری 1999ء

- 12-55 رات- جرمن سروس-
- 1-55 رات- چلڈرنز کارنر-
- 2-10 رات- طبی معاملات- مسوڑھوں کے مسائل-
- 2-50 رات- خطبہ جمعہ-
- 3-55 رات- فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
- 5-00 رات- تلاوت- حدیث- خبریں-
- 5-40 رات- چلڈرنز کارنر-
- 5-55 رات- لقاء مع العرب-
- 6-55 صبح- خطبہ جمعہ
- 8-05 صبح- اردو کلاس-
- 9-10 صبح- کمپیوٹر سب کے لئے-
- 9-40 صبح- فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-
- 11-05 دوپہر- تلاوت- درس الحدیث- خبریں
- 11-55 دوپہر- چلڈرنز کارنر-
- 12-10 دوپہر- سرائیکی پروگرام-
- 12-50 دوپہر- طبی معاملات- مسوڑھوں کے مسائل-
- 1-25 دوپہر- تقریر- سیرت حضرت مصلح موعود-
- 2-25 دوپہر- لقاء مع العرب-
- 3-40 سہ پہر- اردو کلاس-
- 5-05 شام- تلاوت- خبریں-
- 5-30 شام- ڈینش زبان سیکھئے-
- 6-15 رات- انڈونیشین پروگرام-
- 7-15 رات- بنگالی سروس-
- 8-15 رات- چلڈرنز کلاس- 20-2-99
- 9-20 رات- لقاء مع العرب-
- 10-25 رات- التفسیر الکبیر-
- 11-05 رات- تلاوت- درس الحدیث-
- 11-30 رات- اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حافظ عبدالحئ صاحب

قسط دوم

نظامِ صفاتِ الٰہیہ

صفاتِ الٰہیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ احمدیہ کی پر معارف اور دلکش تحریرات

صفات الٰہیہ کو نہ جاننا بڑی بدبختی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

حضرت نبی کریم ﷺ جب تشریف لائے تو اس وقت ان کی بعثت کی بڑی ضرورت تھی۔ لوگ نہ اسماء الٰہیہ کو جانتے تھے نہ صفات الٰہیہ کو۔ نہ افعال سے آگاہ تھے۔ نہ جزاء سزاء کے مسئلہ کو مانتے تھے انسان کی بدبختی اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتی ہے کہ اپنے مالک اپنے خالق کے نہ اسماء کو جانے۔ نہ صفات کو۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم صفحہ 428)

ذات و صفات باری اپنا رنگ بدلتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

خدا اپنی صفات حسنہ اور کامل ہونے کے باوجود ایک حال پر تمہیں نہیں رکھتا اور اپنا ایک ہی جلوہ تم پر ظاہر نہیں فرماتا چلا جاتا اگر خدا بھی اپنے کامل حسن کے باوجود صرف ایک ہی جلوے کو جاری کر دیتا تو اس کی مخلوق بھی خدا تعالیٰ سے بے تعلق ہونے لگ جاتی ہر لمحہ اس کے جلوے بدلتے ہیں

نئی شان کے ساتھ وہ ظاہر ہوتا ہے اور خدا سے محبت کرنے والا اور پیار کرنے والا ایک لمحہ بھی بور نہیں ہو سکتا۔ اس کائنات میں وہی رنگ ہے جو خدا کا رنگ ہے دن کے بعد رات آتی ہے رات کے بعد دن آتا ہے صبح شام میں تبدیل ہو رہی ہوتی ہے شام اندھیرے میں بدل رہی ہوتی ہے اور موسم ساتھ ساتھ تبدیل ہو رہے ہیں پھل بدل رہے ہیں خواہشات کے نئے سانچے پیدا ہو رہے ہیں کہیں پانی کی لذت ہے کہیں روٹی کی لذت بڑھ رہی ہے کہیں میٹھے کی خواہش پیدا ہو رہی ہے کہیں نمکین کی خواہش پیدا ہو رہی ہے۔ تو کل یوم ھو فی شان کا ایک ایسا پیارا نظارہ ہمارے سامنے ہے کہ ساری کائنات پر وہ محیط ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 11۔ اکتوبر 1982ء)

بعض دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بندوں کے رنگ کے ساتھ اللہ بھی ویسا ہی رنگ بدل لیا کرتا ہے۔ اتنا مہربان ہے اتنا رحمٰن اور رحیم ہے کہ جب بندے کی حالت خاص عجز کی ہوتی ہے تو وہ رحمت کے ساتھ اس کی طرف رجوع فرماتا ہے یعنی صرف یکطرفہ رستہ نہیں ہے کہ ہر دفعہ اللہ کا رنگ دیکھ کے ہی بندہ رنگ بدلے بلکہ وہ اتنا غلام نواز ہے اتنا رحم کرنے والا ہے کہ بعض دفعہ بندے کا رنگ دیکھ کر اپنا رنگ بدل لیتا ہے۔ اس مضمون کو حضرت مسیح موعود نے اس رنگ میں روشن فرمایا ہے کہ جس طرح بچہ روتا ہے تو ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آیا کرتا ہے اس طرح بندے کے کرب کو دیکھ کر اس کی طلب کو دیکھ کر' اس کی حالت کو دیکھ کر اللہ کا اس کے مقابل کا رنگ جو ہونا چاہئے اس سے ملتا جلتا' وہ رنگ ظاہر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ ماں سے زیادہ محبت کرنے والا ہے۔

(الفضل ربوہ مورخہ 11۔ اکتوبر 1982ء)

صفات الٰہیہ دو قانونوں کے ماتحت کام کرتی ہیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات دو قانونوں کے ماتحت چلتی ہیں وہ صفات جو بنی نوع انسان سے تعلق رکھتی ہیں ان کے باہمی تعاون کے لئے خدا تعالیٰ نے دو قانون قرآن شریف میں پیش کئے ہیں ایک قانون کا ذکر رحمتی وسعت کل شئی (اعراف ع 19 آیت 157) کی آیت میں آتا ہے یعنی میری رحمت ہر چیز پر غالب ہے (2) دوسری صفت قرآن کریم نے ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ مالکم لاترجون للہ وقارا (نوح آیت 14) تمہیں کیا ہو گیا کہ تم خدا تعالیٰ کے متعلق یہ خیال نہیں کرتے کہ وہ اپنے کاموں میں حکمت کو مدنظر رکھتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے جو قرآن کریم نے بیان فرمائے ہیں ایک نام حکیم بھی ہے جو اس مفہوم کے ساتھ ملتے جلتے مفہوم پر دلالت کرتا ہے۔ ان دو صفات سے ظاہر ہے کہ ہر صفت جو خدا تعالیٰ کی ظاہر ہو گی وہ کسی غرض اور غایت کو پورا کرنے کے لئے ہو گی۔ بلاوجہ نہیں ہو گی۔ دوسرے یہ کہ جہاں بھی سزا اور رحم کے مطالبے ٹکرا جائیں گے رحم کے پہلو کو ہمیشہ ترجیح دی جائے گی اور سزا کے پہلو کو ہمیشہ اس کے ماتحت رہنا جائے گا۔

(دیباچہ تفسیر القرآن ص 311)

قبولیتِ دعا ذات و صفات باری کی معرفت کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے قبولیت دعا کو اپنے وجود کی دلیل قرار دیا ہے اس نے قبولیت دعا کو اپنی ذات و صفات کی معرفت کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔

(الفضل 22۔ نومبر 1972)

انسان اپنے خدا سے دعا کرتا ہے اور وہ ایک ایسی ہستی ہے جس کی معرفت تو ہمیں حاصل ہوتی ہے لیکن بوجہ اس کے کہ وہ اپنے وجود اور اپنی کیفیت میں اتنا مختلف ہے کہ ہماری آنکھ اسے دیکھ نہیں سکتی اس لئے وہ اپنی صفات کی تجلیات سے خود کو شناخت کرواتا ہے' اور اپنے نشانات ظاہر کرتا ہے یہ نشانات ہمیں بتلاتے ہیں کہ یہ حسن حسن ازلی کا ہے جس طرح پھول پس پردہ ہوتے ہوئے بھی خوشبو سے اپنی شناخت کروا دیتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے نشانات سے اپنے وجود کا پتہ دیتا ہے...... پس خدا تعالیٰ اپنے بندہ کی دعا سنتا ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ جب انسان دعا کرتا ہے تو اس کا اسے جواب مل جاتا ہے ورنہ پھر تو ہماری دعا کا نتیجہ ایک بت کے سامنے دعا کرنے کے مترادف ہے نہ بت بولے نہ خدا بولے (نعوذباللہ) مگر قرآن کریم نے کہا کہ تم ان ہستیوں کی باتیں کرتے ہو جو تمہیں جواب تک نہیں دے سکتی ہیں اور جو تمہاری دعائیں نہیں سن سکتیں۔ اس میں بتایا گیا کہ یہ صرف خدا تعالیٰ ہے جو انسان کی دعاؤں کو سنتا ہے اور جواب دیتا ہے۔

(الفضل 2۔ نومبر 1974ء)

دعا کے وقت صفات الٰہیہ کا لحاظ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اگر خدا تعالیٰ کی صفات اور اسماء کا لحاظ نہ کیا جائے اور دعا کی جائے تو وہ کچھ بھی اثر نہیں رکھتی۔ صرف اس ایک راز کے معلوم نہ ہونے کی وجہ سے نہیں' بلکہ معلوم نہ کرنے کی وجہ سے دنیا ہلاک ہو رہی ہے۔ میں نے بہت لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ ہم نے بہت دعائیں کیں اور ان کا نتیجہ کچھ نہیں ہوا۔ اور اس نتیجہ نے ان کو دہریہ بنا دیا۔ بات اصل میں یہ ہے کہ ہر امر کے لئے کچھ قواعد اور قوانین ہوتے ہیں۔ ایسا ہی دعا کے واسطے قواعد و قوانین مقرر ہیں۔ یہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوتی' اس کا باعث یہی ہے کہ وہ ان قواعد و قوانین اور مراتب کا لحاظ نہیں رکھتے جو قبولیت دعا کے واسطے ضروری ہیں.... یاد رکھو کہ یہ شیطانی وسوسہ اور دھوکا ہے جو اس پیرایہ میں دیا جاتا ہے کہ دعا قبول نہیں ہوتی۔ اصل یہی ہے کہ وہ دعا قبولیت کے آداب اور اسباب سے محض خالی ہے۔ پھر آسمان کے دروازے اس کے لئے نہیں کھلتے۔ سنو! قرآن شریف نے کیا کہا ہے انما یتقبل اللہ من المتقین۔

اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو لوگ متقی نہیں ہیں ان کی دعائیں قبولیت کے لباس سے ننگی ہیں ہاں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت ان لوگوں کی پرورش میں اپنا کام کر رہی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 278۔ 277)

صفات اللہ اپنانے کا حکم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

(دینی) تعلیم دو حصوں میں منقسم ہے ایک کا تعلق اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ ہے اور دوسرے کا تعلق اللہ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کے ساتھ ہے۔ ہمیں یہ بھی حکم ہے کہ تخلقوا باخلاق اللہ یہ دونوں باتیں جن کا ذکر میں نے پہلے دو فقروں میں کیا' اس چھوٹے سے فقرے میں بیان ہوئی ہیں اس میں ہمیں کہا گیا کہ بندہ بننے کے لئے اللہ تعالیٰ کی صفات کی معرفت کا حصول ضروری ہے۔ عرفان باری کے بغیر انسان مقصد پیدائش کے حصول میں کامیاب نہیں ہو سکتا......... تخلقوا باخلاق اللہ میں صفات باری کی معرفت کے بعد پھر حسن سلوک انسان کے ساتھ آ جاتا ہے۔ رحمتی وسعت کل شئی (الاعراف 157) جس طرح خدا تعالیٰ کی رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے پیارے بندے جو ہیں ان کی رحمت نے بھی کائنات کی ہر شئی کا احاطہ کیا ہوتا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ یکم نومبر 1982ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

اللہ کا بھی ایک رنگ ہے اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے۔ (البقرہ 139) اس مختصر سی آیت میں تمام نصیحتوں کا نچوڑ بیان فرما دیا گیا۔ تمام دنیا کی کتابوں کی نصیحتیں اکٹھی کریں اور قرآن کریم میں بیان فرمودہ نصیحتوں کی تشریحات کرتے چلے جائیں اس آیت کے مرکزی نقطہ کے دائرہ سے وہ نصیحتیں باہر نہیں جا سکتیں فرمایا اللہ کی صفات کو اختیار کرو اور ویسا بننے کی کوشش کرو۔ نصیحت کا یہ وہ مرکزی نقطہ ہے جس سے آگے تمام نصیحتیں بھی پھوٹتی ہیں اور نصیحت کرنے والے اپنے اختیار بھی لیتے ہیں۔ پس جب یہ کہا گیا کہ آنحضرت ﷺ کو اسوہ بنایا گیا ہے (۔) تو بات حضور اکرمؐ سے شروع نہیں کی گئی بلکہ بات یہاں سے شروع کی گئی کہ یہ وہ شخص ہے جس نے اللہ کے ہر رنگ کو بہترین طور پر اپنا لیا اور جس حد تک انسان کے لئے اپنی تشکیل اور تخلیق کے لحاظ سے ممکن ہے تمام صفات باری کو اپنے اوپر وارد کر لیا ہے اس لئے یہ اسوہ بنا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 13۔ اپریل 1983ء)

انسان مظہر صفات باری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے جو اس راہ میں

سب کچھ کھویا تھا تو کچھ پایا تھا تو کھویا تھا ورنہ خالی کھونے والا تو پاگل ہوا کرتا ہے۔ جو اس کے بدلے کچھ نہ لے وہ تو احمق ہوتا ہے بیوقوف ہوتا ہے اور حکمت کا سب سے بڑا شہزادہ جو دنیا میں ظاہر ہوا وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ پس آپؐ نے ادنیٰ کو قربان کیا اعلیٰ کی خاطر اور خود کیا ہو گئے۔ دیکھئے ایک طرف انسان بندروں میں منتقل ہو رہا ہے ادنیٰ جانوروں میں تبدیل ہو رہا ہے دوسری طرف حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس رستہ کو اختیار کر کے کیا بن گئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(۔) اے میرے بندے تو وہ ہو چکا ہے کہ جب تو نے تیر چلایا تو تو نے وہ تیر نہیں چلایا خدا نے تیر چلایا۔ تو نے اپنے وجود کو کامل طور پر اپنے رب میں کھو دیا تیری ہر حرکت اور ہر سکون خدا کی حرکت اور خدا کے سکون میں تبدیل ہو چکا ہے یہی وہ مضمون ہے جو نسبتاً صرف حضور اکرم کے متعلق نہیں دوسرے مومنین کے متعلق بھی اسی آیت سے پہلے بیان ہو چکا ہے کہ مومنین نے بھی جو جنگ بدر کے موقعہ پر کارروائی فرمائی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ مومنین کی نہیں تھی وہ خدا کی تھی۔

(الفضل ربوہ 25۔ اکتوبر 1982ء)

آنحضرت ﷺ جو کامل اسوہ بنائے گئے وہ اسی طریق پہ کامل اسوہ ٹھہرے کہ اپنے رب کی تمام صفات کو اپنی ذات کے ہر پہلو میں اس طرح جذب کر لیا کہ گویا آپ خدا نما وجود بن گئے ایک ایسا خدا نما وجود جس کا تصور بھی پہلے انسان کے لئے ممکن نہیں تھا تب وہ بندوں پر مہربان ہوئے۔

(۔) چنانچہ جب بندے کو خدا کی صفات عطا ہو جائیں تو پھر خدا تعالیٰ اس کے ہاتھ میں بندوں کی تقدیر دے دیا کرتا ہے۔ اسی مضمون کو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کوئی نبی خدا کی صفت مالک یوم الدین کا اس طرح مظہر نہیں بنا ان معنوں میں کہ خدا نے اس کو ملکیت عطا فرمائی ہو جس طرح محمد مصطفیٰ ﷺ کیونکہ آپؐ کامل طور پر اس طرح خدا کے ہو گئے کہ خدا کی مخلوق پھر کامل طور پر آپؐ کے سپرد کر دی گئی اور ان معنوں میں آپؐ مالک یوم الدین بنائے گئے پھر اسی مضمون کو جب آگے چلا کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دن شفاعت کرنے والا وجود حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا ہے اور اس لئے آپؐ کو شفاعت کے لائق ٹھہرایا گیا کہ اِس دنیا میں آپ مالک بننے کے اہل قرار دیئے گئے تب اُس دنیا میں بھی آپؐ کو شفاعت کا حق دیا گیا۔ کیونکہ بغیر کسی استحقاق کے بخشش کا تصور ملکیت کے سوا ممکن نہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 26 فروری 1983ء)

ذکرالٰہی پہ زور دیں

ذکر الٰہی پہ زور دیں اور اس کثرت سے ذکر کریں کہ خدا کی تقدیر یہ گواہی دینے لگے کہ آج اگر دنیا میں میرا ذکر کرنے والے بندے ہیں تو وہ یہی لوگ ہیں۔ خدا کی تقدیر ہمارے ساتھ شامل حال ہو جائے ہمارے دلوں میں حرکت کرنے لگے اور ہمارے دلوں کے ساتھ دھڑکنے لگے اور

واقعتہً ایسا ہو جایا کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کے ہاتھ بن جاتا ہے ان کے پاؤں بن جاتا ہے ان کی زبان بن جاتا ہے گویا وہ ان کے سارے اعضاء میں داخل ہو جاتا ہے۔

اسی مضمون کو بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

سر سے لے کر پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے مرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 17۔ جنوری 1983ء)

انسان کا قرب الٰہی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ہمارے تجربہ میں آیا ہے کہ اہل اللہ قرب الٰہی میں ایسے مقام تک جا پہنچتے ہیں جبکہ ربانی رنگ بشریت کے رنگ و بو کو بتمام و کمال اپنے رنگ کے نیچے متوازی کر لیتا ہے اور جس طرح آگ لوہے کو اپنے نیچے ایسا چھپا لیتی ہے کہ ظاہر میں بجز آگ کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا اور ظلی طور پر وہ صفات الٰہیہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔ اس وقت اس سے بدوں دعا و التماس ایسے افعال صادر ہوتے ہیں جو اپنے اندر الوہیت کے خواص رکھتے ہیں اور وہ ایسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو جس طرح کہتے ہیں۔ اسی طرح ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم میں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ اور زبان سے ایسے امور کے صدور کی بصراحت بحث ہے۔ جیسا کہ مارمیت اذ رمیت (۔) اور ایسا ہی معجزہ شق القمر اور اسی طرح پر اکثر مریضوں اور سقیم الحال لوگوں کا اچھا کر دینا ثابت ہے۔ قرآن شریف میں جو ہمارے نبی کریم ﷺ کی نسبت یہ ارشاد ہوا کہ وماینطق عن الھویٰ (۔) یہ اس شدید اور اعلیٰ ترین قرب ہی کی طرف اشارہ اور رسول اللہ ﷺ کے کمال تزکیہ نفس اور قرب الٰہی کی ایک دلیل ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 75)

وہ اپنی تمام صفات میں کامل ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے پاک الہام سے مجھے آگاہی بخشی کہ خدا وہ ذات ہے جو اپنی تمام صفات میں کامل ہے اور ازل سے ایک ہی رنگ اور ایک ہی طریق پر چلا آتا ہے نہ اس میں حدوث ہے نہ وہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے اور کوئی پیدا ہونے والا اور مرنے والا بجز عبودیت کے کوئی ایسا تعلق اس سے نہیں رکھتا جسے کہا جائے کہ وہ اس کی خدائی کا حصہ دار ہے۔

(شہادت القرآن روحانی خزائن جلد 6 ص 379)

اس کی ذات میں وحدت ہے

وہ خدا جس نے تمام اجسام و اجرام کو کروی شکل پر پیدا کر کے اپنے قانون قدرت میں یہ ہدایت منقوش کی کہ اس کی ذات میں کرویت کی

خدا پر خدا سے یقین آتا ہے
وہ باتوں سے ذات اپنی سمجھاتا ہے

کوئی یار سے جب لگاتا ہے دل
تو باتوں سے لذت اٹھاتا ہے دل

کہ دلدار کی بات ہے اک غذا
مگر تُو ہے منکر تجھے اس سے کیا

نہیں تجھ کو اس رہ کی کچھ بھی خبر
تُو واقف نہیں اس سے اَے بے ہنر

وہ ہے مہربان و کریم و قدیر
قسم اُس کی اس کی نہیں ہے نظیر

(درّثمین)

طرح وحدت اور یک جہتی ہے اس لئے بسیط چیزوں میں سے کوئی چیز سہ گوشہ پیدا نہیں کی گئی یعنی جو کچھ خدا کے ہاتھ سے پہلے پہلے نکلا جیسے زمین آسمان سورج چاند اور تمام ستارے اور عناصر وہ سب کروی ہیں۔

(مسیح ہندوستان میں روحانی خزائن جلد 15 ص 14۔13)

اجرام فلکی و عناصر ارضی صفات باری کے مظہر ہیں

اس میں کلام کی جگہ نہیں کہ جو کچھ اجرام فلکی اور عناصر میں جسمانی اور فانی طور پر صفات پائی جاتی ہیں وہ روحانی اور ابدی طور پر خدا تعالیٰ میں موجود ہیں..... مگر کیا یہ چیزیں خدا ہیں؟ نہیں بلکہ مخلوق مگر ان کے اجرام میں خدا کی طاقت ایسے طور پر پیوست ہو رہی ہے کہ جیسے قلم کے ساتھ ہاتھ ملا ہوا ہے۔ اگرچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قلم لکھتی ہے مگر قلم نہیں لکھتی بلکہ ہاتھ لکھتا ہے۔ یا مثلاً ایک لوہے کا ٹکڑا جو آگ میں پڑ کر آگ کی شکل بن گیا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ جلاتا ہے اور روشنی بھی دیتا ہے مگر دراصل وہ صفات اس کی نہیں بلکہ آگ کی ہیں اسی طرح تحقیق کی نظر سے یہ بھی سچ ہے کہ جس قدر اجرام فلکی و عناصر ارضی بلکہ ذرہ ذرہ عالم سفلی و علوی مشہود اور محسوس ہے یہ سب باعتبار اپنی مختلف خاصیتوں کے جو ان میں پائی جاتی ہیں خدا کے نام ہیں اور خدا کی صفات ہیں اور خدا کی طاقت ہے جو ان کے اندر پوشیدہ طور پر جلوہ گر ہے۔

(نسیم دعوت روحانی خزائن جلد 19 ص 423۔424)

قرآن شریف میں اس بات کی طرف بھی اشارہ پاتے ہیں کہ جس قدر اس عالم میں مختلف چیزیں نظام عالم کا قائم رکھنے کے لئے کام کر رہی ہیں وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے اسماء اور صفات کے نمونے ہیں جو مجازی رنگ میں ظاہر ہو رہی ہیں گویا اجرام فلکی اور عناصر ارضی ایک کتاب کے اوراق ہیں جن سے ہمیں خدا تعالیٰ کی صفات کے بارے میں معرفت کا سبق ملتا ہے۔

(نسیم دعوت روحانی خزائن جلد 19 ص 420)

صفات کے اظلال

یہ تمام اشیاء خواہ وہ ارضی ہیں یا سماوی اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظلال اور آثار ہیں اور جب صفات میں نفع ہی نفع ہے تو بتلاؤ کہ ذات میں کس قدر نفع اور سود ہوگا۔ اس مقام پر یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جیسے ان اشیاء سے کسی وقت نقصان اٹھاتے ہیں تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے۔ اس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہی ہے۔ نہیں، بلکہ اپنی غلطی اور خطا کاری سے اسی طرح پر ہم اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں، ورنہ خدا تعالیٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 69)

دنیا ایک شیش محل ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور عناصر وغیرہ جو کچھ کام کر رہے ہیں یہ دراصل ان کے کام نہیں۔ یہ تو بطور شیشوں کے ہیں بلکہ ان کے نیچے ایک مخفی طاقت ہے جو خدا ہے۔ یہ سب اس کے کام ہیں۔

(نسیم دعوت روحانی خزائن جلد 19 ص 411)

جاری ہے

عبدالحمید چوہدری صاحب

دودھ۔ ایک مکمل غذا

قرآن حکیم میں دودھ کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"اور تمہارے لئے چارپایوں میں (بھی) یقیناً نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ موجود ہے (کیا تم دیکھتے نہیں) کہ جو کچھ ان کے پیٹوں میں (گند وغیرہ بھرا) ہوتا ہے۔ اس میں سے یعنی گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں پینے کے لئے (پاک اور) صاف دودھ (مہیا کر) دیتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار (اور) گلے سے آسانی سے اترنے والا (ہوتا) ہے۔"

(النحل آیت 67)

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا "جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلاوے وہ کہے کہ اے اللہ اس میں برکت بخش اور ہمیں اور زیادہ عطا فرما۔ میں نہیں جانتا کہ کوئی چیز دودھ کے سوا ایسی ہے جو کھانے اور پینے دونوں کو کفایت کرسکے۔"

(سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمہ)

پہلی غذا

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے دودھ کو ایک نعمت غیر مترقبہ بنایا ہے۔ انسان جس وقت عالم ہست میں قدم رکھتا ہے تو سب سے پہلے جس غذا کو استعمال کرتا ہے وہ ماں کا دودھ ہے۔ قادر مطلق نے انسان کو جس قدر نعمتیں عطا کی ہیں ان میں دودھ کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ زمانہ قدیم سے ہی دودھ کو ایک مکمل غذا سمجھا جاتا رہا ہے۔ اس لئے دودھ اور اس سے حاصل کی ہوئی اشیاء مثلاً مکھن، گھی، دہی، لسی وغیرہ ہماری غذا کا جزو لاینفک بنی ہوئی ہیں۔

مختلف لوگوں کے لئے دودھ کے معنی مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک بچے کی نظر میں دودھ ایک پینے کی شئے ہے۔ ایک محنت کش کسان کے لئے دودھ ایک فصل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایک کیمیا دان کی نظر میں دودھ مختلف کیمیائی اجزاء کا مجموعہ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ دودھ ایک مکمل اور متوازن غذا ہے جس میں پائے جانے والے روغنیات، لحمیات، شکر، نمکیات اور ضروری حیاتین مطلوبہ مقدار میں موجود ہیں۔ جو انسانی جسم کے رگ و ریشہ کی بناوٹ اور نشوونما کے لئے انتہائی اہم قرار دیئے گئے ہیں۔ اس لئے شیر خوار اور چھوٹے بچوں، بڑوں، بوڑھوں اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لئے یہ بہترین خوراک ہے۔

دودھ کی پیداوار

پاکستان میں سالانہ فی کس دودھ کی فراہمی تقریباً 9.1 لیٹر بنتی ہے۔ جو اگرچہ دوسرے ہمسایہ ممالک کے مقابلے پر نسبتاً زیادہ ہے تاہم اس کی فراہمی دیہی اور شہری حلقوں میں یکساں نہیں۔

اس کی بڑی وجوہات دودھ کو اکٹھا کرنے کا معقول انتظام اور ملک میں جدید ڈیری پلانٹوں کا فقدان رہا ہے۔

پاکستان میں دودھ زیادہ تر دیہات میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی کل پیداوار کا 70-80 فیصد دیہات میں ہی استعمال ہو جاتا ہے اور باقی 20 سے 30 فیصد شہروں میں فروخت کے لئے آتا ہے۔ دیہات میں زیادہ تر اس کے استعمال کی وجہ اسے اکٹھا کرنے میں دشواری، ذرائع نقل و حمل کی کمی اور دودھ کو ٹھنڈا نہ رکھ سکنے کے مسائل ہیں۔

دودھ کی کوالٹی پر اثر انداز ہونے والے عوامل

قصبوں اور دیہات میں اکثر دودھ سے کریم نکالنے والی مشینیں نصب کی گئی ہیں جن کی مدد سے شہروں کو فراہم ہونے والے دودھ سے جزوی یا مکمل طور پر کریم نکال لی جاتی ہے۔ اس کریم نکلے دودھ کو گاڑھا کرنے کے لئے گوالے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں بعض اس دودھ میں نہر کا پانی شامل کر دیتے ہیں کیونکہ وہ کثیف ہوتا ہے۔ نہر کا پانی نہ صرف طبعی اور کیمیاوی طور پر ہی آلودہ ہوتا ہے بلکہ اس میں ہر قسم کے مضر صحت جراثیم ہوتے ہیں۔ دودھ کو گاڑھا کرنے کے لئے بعض لوگ اس میں شوگر فیکٹریوں سے راب (Molassis) لے کر دودھ میں ملاتے ہیں۔ راب چونکہ میٹھی ہوتی ہے اس لئے دودھ کا اصل ذائقہ برقرار رکھنے کے لئے اس میں تھوڑا سا نمک ملا دیا جاتا ہے۔ موسم گرما میں دودھ کو ٹھنڈا رکھنے اور اسے خراب ہونے سے بچانے کے لئے اس میں برف شامل کی جاتی ہے۔ جو اکثر ناقص پانی سے تیار شدہ ہوتی ہے۔ برف کی وجہ سے دودھ کی کوالٹی مزید خراب ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض گوالے دودھ کو خراب ہونے سے بچانے کے لئے اس میں میٹھا سوڈا، ہائیڈروجن پر اکسائیڈ کاسٹک سوڈا وغیرہ ملا دیتے ہیں۔ غرضیکہ گائے بھینس کے حوانے سے نکلنے کے بعد سے لے کر صارفین تک پہنچنے تک اس میں مختلف طریق سے ملاوٹ کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل امور دودھ میں آلودگی کے اہم ذرائع بنتے ہیں۔

جانوروں کے گندے حوانے۔ غیر صحت مند دودھیل جانور۔ غلیظ برتن۔ صفائی کا ناقص انتظام اور آلودہ ماحول۔

دودھ کی کوالٹی کو بہتر بنانا

اس کا انحصار دودھیل جانور کی صحت اور دودھ کو اکٹھا کرنے کا طریقہ کار۔ دودھ دوہنے اور اکٹھا کرنے کے بعد اس کے سنبھالنے پر ہوتا ہے۔ دودھ کو خراب کرنے میں جراثیم (بیکٹیریا) اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ دودھ میں شامل بیکٹیریا کی اکثریت اسی وقت نشوونما پانا شروع نہیں ہو جاتی بلکہ اس کا انحصار کسی حد تک درجہ حرارت پر ہوتا ہے۔ جس پر دودھ کو رکھا جاتا ہے۔ کم درجہ حرارت پر جراثیم (بیکٹیریا) کی افزائش کم و بیش کم ہو جاتی ہے۔

قدرت نے دودھ میں ایک ایسا کیمیائی مادہ رکھا ہے جو دوہنے کے تین چار گھنٹے بعد تک جراثیم (بیکٹیریا) کی افزائش کو روکے رکھتا ہے۔ قدرت کا یہ نظام دودھ کو جلد خراب ہونے سے روکنے کے لئے ہے۔ لیکن جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے اس کیمیائی مادہ کی طاقت کم ہوتی جاتی ہے۔ اگر اس دوران دودھ کو ابال لیا جائے یا اسے 4 ڈگری سنٹی گریڈ تک ٹھنڈا کر لیا جائے تو جراثیم (بیکٹیریا) کی افزائش کسی حد تک رک جاتی ہے۔ اسی طرح سے ٹھنڈے دودھ کو انسولیٹڈ ٹینکوں (Insulated Tanks) کے ذریعے بہتر اور اصلی حالت میں شہروں اور ڈیری پلانٹ میں پہنچایا جاتا ہے۔

مختلف درجہ حرارت پر دودھ کے ایک ملی لیٹر (ایک لیٹر میں ایک ہزار ملی لیٹر ہوتے ہیں) میں جراثیم (بیکٹیریا) کی تعداد اندازہ مندرجہ ذیل چارٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔

جراثیم (بیکٹیریا) کی تعداد

درجہ حرارت	تازہ دودھ	۲۴ گھنٹے بعد	۴۸ گھنٹے بعد	۷۲ گھنٹے بعد
۴.۴ سینٹی گریڈ	چار ہزار	چار ہزار	پانچ ہزار	آٹھ ہزار
۱۰ سینٹی گریڈ	چار ہزار	پندرہ ہزار	ایک لاکھ پچیس ہزار	ساٹھ لاکھ
۱۵.۵ سینٹی گریڈ	چار ہزار	پندرہ لاکھ	تین کروڑ تیس لاکھ	بتیس کروڑ ساٹھ لاکھ

دوہنے کے بعد اگر دودھ کو ابال نہ لیا جائے یا 4 ڈگری سنٹی گریڈ تک ٹھنڈا نہ کرلیا جائے تو اس میں موجود جراثیم (بیکٹیریا) ایک تیزاب لیکٹک ایسڈ پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جیسے ہی لیکٹک ایسڈ کی مقدار بڑھ کر مقررہ معیار سے زیادہ ہو جاتی ہے تو دودھ پھٹ جاتا ہے۔

دیہاتوں میں دودھ کی خریداری

گوالا جسے اکثر Middleman کہا جاتا ہے صبح سویرے بائیکل پر اپنے قریبی دیہاتوں میں ان گھروں میں جاتا ہے جو دودھ فروخت کرنا چاہتے ہوں۔ وہ دودھ کو اپنے برتن سے ناپ کر اپنے ڈبے (Milk Can) میں جمع کرتا رہتا ہے۔ دودھ ناپنے کا جو پیمانہ وہ استعمال کرتا ہے وہ عموماً اصل مقدار سے زیادہ ناپتا ہے۔ مثلاً ایک لیٹر یا ایک کلو دودھ کو لیٹر یا کلو سے زیادہ ناپے گا اگرچہ وہ ظاہر یہی کرتا ہے کہ وہ ایک لیٹر یا ایک کلو ہے۔ یوں وہ "ڈنڈی" مار کر بددیانتی کا مرتکب ہوتا ہے اس طرح وہ کئی لیٹر دودھ مفت میں حاصل کرلیتا ہے۔ جب اس کے برتن بھر جاتے ہیں تو وہ جمع شدہ دودھ ڈیری پلانٹ کے مرکز خریداری میں یا دودھ کے کسی ٹھیکیدار کے پاس فروخت کرتا ہے۔ اگر دودھ کی مقدار زیادہ ہو تو وہ اسے موٹر سائیکل گدھا گاڑی یا ریڑھے پر آگے پہنچاتا ہے۔ مرکز خریداری میں دودھ کی کوالٹی چیک کی جاتی ہے۔ ایک چمچ میں دودھ لے کر اسے سپرٹ لیمپ پر گرم کیا جاتا ہے۔ اگر اس میں لیکٹک ایسڈ زیادہ ہو تو وہ گرم ہوتے ہی پھٹ جاتا ہے۔ ایسا دودھ نہیں خریدا جاتا ہے۔ پھر اس کی چکنائی جسے (Fat) کہا جاتا ہے چیک کی جاتی ہے جس کی فی صد پر اس دودھ کی قیمت لگائی جاتی ہے۔ اگر کوئی بددیانت گوالا دودھ میں پانی ڈال دے تو اگرچہ اس کی مقدار زیادہ ہو جائے گی لیکن اسی تناسب سے اس میں چکنائی یعنی Fat کم ہو جائے گی جس کی وجہ سے اس کا بھاؤ کم لگے گا۔

ہر مرکز خریداری پر دودھ میں چکنائی (Fat) کی مقدار معلوم کرنے کے لئے آلات اور کیمیکل ہوتے ہیں۔ جن کی مدد سے دودھ میں چکنائی (Fat) کی فیصد چند منٹ میں معلوم کرلی جاتی ہے۔

چکنائی کی مقدار

بھینس کے خالص دودھ میں چکنائی 6 سے 7.5 فیصد پروٹین جنہیں ایس۔ این۔ ایف (Solid not fat) کہا جاتا ہے 8 سے 9 فیصد اور پانی 85 سے 86 فیصد ہوتا ہے۔ دودھ میں چکنائی کی مقدار میں کمی بیشی خوراک کی وجہ سے ہوتی ہے جو جانوروں کو دی جاتی ہے۔ مثلاً ایک گائے یا بھینس کی خوراک میں اگر بنولے، بنولے یا سرسوں کی کھل اور چنے وغیرہ شامل کئے جائیں تو اس کے دودھ میں چکنائی زیادہ ہو جائے گی۔

آلات/کیمیکل کی مدد کے بغیر خالص دودھ کی پہچان

دودھ کے مرکز خریداری یا ڈیری پلانٹ میں تو آلات اور کیمیکل سے ٹیسٹ کرنے سے اس کے خالص ہونے کا پتہ چلا لیا جاتا ہے۔ لیکن یہ آلات اور کیمیکل چونکہ عام طور پر گھروں میں نہیں ہوتے۔ خالص دودھ کی پہچان کا ایک سادہ اور آسان طریق یہ ہے کہ ہاتھ کو صاف کرنے کے بعد انگلی یا کلائی تک ہاتھ دودھ والے برتن میں ڈال کر باہر نکال لیں۔ اگر تو دودھ انگلی یا

ہاتھ کے ساتھ لگا رہے تو وہ خالص ہوگا (ایسا چکنائی کی وجہ سے ہوتا ہے) اگر دودھ میں پانی ملایا ہوا ہو تو چونکہ اس میں چکنائی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اس لئے انگلی یا ہاتھ تقریباً صاف ہوگا۔

پاسچرائزڈ سٹینڈرڈائزڈ دودھ

(Pasteurized and Standardized Milk)

ڈیری پلانٹ دودھ سے 3.5 فیصد سے زائد چکنائی (Fat) کو کریم کی شکل میں نکال لیتے ہیں۔ پھر دودھ کو تقریباً 75 ڈگری سنٹی گریڈ پر گرم کیا جاتا ہے اور اسی درجہ حرارت پر اسے 15 سیکنڈ تک رکھا جاتا ہے۔ 75 ڈگری سنٹی گریڈ پر گرم کرنے سے جراثیم (بیکٹیریا) ختم ہو جاتے ہیں لیکن جراثیم (بیکٹیریا) کی ایک قسم اپنے اردگرد ایک خول بنالیتی ہے اور وہ پوری طرح سے ختم نہیں ہوتے۔ انہیں ختم کرنے کے لئے دودھ کو فوراً 4 ڈگری سنٹی گریڈ تک ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ دودھ کے درجہ حرارت میں اس اچانک تبدیلی سے باقی ماندہ جراثیم (بیکٹیریا) بھی تقریباً ختم ہو جاتے ہیں۔ اسی بات کو پنجابی میں یوں کہیں گے "تتا ٹھنڈا کر کے مارنا"

ایسے دودھ کو جس میں چکنائی کی مقدار 3.5 فیصد رکھی جاتی ہے کو Standardized دودھ کہا جاتا ہے چونکہ انسانی معدہ زیادہ چکنائی ہضم نہیں کر سکتا اس لئے اس کی مقدار کو 3.5 فیصد تک رکھا جاتا ہے جو باآسانی ہضم ہو جاتی ہے۔

یو۔ ایچ۔ ٹی (U.H.T) طریقہ میں دودھ کو صرف دو سیکنڈ کے لئے تقریباً 140 ڈگری سنٹی گریڈ تک گرم کرنے کے بعد اسے تقریباً 32 ڈگری سنٹی گریڈ تک ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ اتنے زیادہ درجہ حرارت پر دودھ کو گرم کرنے سے اس میں موجود تمام جراثیم (بیکٹیریا) ختم ہو جاتے ہیں۔ پھر اس دودھ کو فوراً Sterelized ڈبوں میں پیک کر لیا جاتا ہے۔ اس طریق سے پیک کیا ہوا دودھ کمرے کے عام درجہ حرارت پر تین ماہ سے دو سال تک محفوظ رہتا ہے۔

خالص دودھ میں چونکہ 85 فیصد یا اس سے زائد پانی ہوتا ہے اس لئے اس کے حجم کی وجہ سے اور اس میں جراثیم (بیکٹیریا) کی موجودگی کی وجہ سے اسے لمبے عرصہ کے لئے سٹور نہیں کیا جا سکتا۔

سٹور کرنے کے طریقے

دودھ کو زیادہ عرصہ کے لئے سٹور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقے مستعمل ہیں۔

دودھ کی چکنائی (Fat) کو سٹینڈرڈائز (Standardized) کرنے کے بعد اس سے پانی کی زیادہ مقدار کو خشک کر کے اسے گاڑھا کر لیا جاتا ہے۔ اس گاڑھے دودھ کو Evaporated Milk کہا جاتا ہے۔ اسے ڈبوں میں بند کرنے کے بعد انہیں سٹیم (بھاپ) سے 110-120 ڈگری سنٹی گریڈ تک 10-15 منٹ تک گرم کر کے تمام جراثیم (بیکٹیریا) ختم کئے جاتے ہیں۔

اگر سٹینڈرڈائزڈ دودھ میں 45 فیصد چینی ملا کر گاڑھا کیا جائے تو اسے Sweetened Condensed Milk کہا جاتا ہے۔ اسے بھی ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔

ملک پوڈر

(Milk Powder)

دودھ سے چکنائی نکالنے کے بعد اس سے قریباً 96 فیصد پانی خشک کرنے کے بعد جو شے ملتی ہے اسے سکم ملک پوڈر (Skimed Milk Powder) کہتے ہیں۔ یہ دراصل دودھ کی پروٹین ہی ہوتی ہیں۔ سکم ملک پوڈر میں 3.5 سے 4 فیصد تک پانی (Moisture) ہوتی ہے۔ اتنا پانی رکھنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ دودھ کو گرم ہوا جس کا درجہ حرارت 160 سے 180 سنٹی گریڈ ہوتا ہے سے خشک کیا جاتا ہے۔ اگر اس میں پانی نہ رکھا جائے تو پوڈر کو آگ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

دودھ کو سٹینڈرڈائز کرنے کے بعد اس میں موجود پانی کو خشک کیا جائے تو یوں جو پوڈر ملتا ہے اسے فل کریم ملک پوڈر (Full Cream Milk Powder) کہا جاتا ہے۔ جس میں 2.5 فیصد پانی اور 26 سے 28 فیصد چکنائی ہوتی ہے۔ اس پوڈر کو پانی میں حل کیا جائے تو یوں جو دودھ حاصل ہوتا ہے اس میں 3 سے 3.5 فیصد چکنائی مل جاتی ہے۔

ملک پوڈر کو 25 کلو کے تھیلوں میں پیک کیا جاتا ہے جبکہ فل کریم ملک پوڈر کو اکثر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔ سکم ملک پوڈر کو 2 سے 3 سال کی مدت تک سٹور کیا جا سکتا ہے جبکہ فل کریم ملک پوڈر کو زیادہ عرصہ تک سٹور نہیں کیا جاتا کیونکہ اس میں موجود چکنائی کچھ عرصہ کے بعد پیک کے اندر موجود ہوا میں آکسیجن کی وجہ سے Oxidize ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے ملک پوڈر (فل کریم) سے ایک مخصوص بو آنے لگتی ہے۔ اگر ڈبوں سے ہوا نکال کر ان میں نائیٹروجن گیس بھر دی جائے تو فل کریم ملک پوڈر کو بھی زیادہ عرصہ کے لئے سٹور کیا جا سکتا ہے۔

بے بی ملک پوڈر

(Baby Milk Powder)

شیر خوار بچوں کے لئے بھی دودھ کا پوڈر بنایا جاتا ہے۔ لیکن اس میں چکنائی کی مقدار کم رکھی جاتی ہے تاکہ وہ انہیں آسانی سے ہضم ہو جائے۔ علاوہ ازیں دودھ کو خشک کرنے سے پہلے اس میں چینی اور وٹامن وغیرہ بھی ملائے جاتے ہیں تاکہ بچوں کی صحیح نشوونما ہو سکے۔

دودھ میں سے پانی دو مرحلوں میں خشک کیا جاتا ہے۔ پہلے مرحلہ میں اسے Evaporator سے گذار کر اس میں سے قریباً 83 فیصد پانی خشک کیا جاتا ہے۔

Evaporator تقریباً 30 سے 40 فٹ لمبی سٹین لیس سٹیل ٹیوبوں سے بنا ہوتا ہے۔ دودھ ان ٹیوبوں سے گذارا جاتا ہے۔ جنہیں باہر سے سٹیم (بھاپ) سے گرم کیا جاتا ہے۔ اس سارے سسٹم میں Vacuum ہوتا ہے تاکہ دودھ کم درجہ حرارت پر گرم کیا جا سکے اس طرح اس میں موجود وٹامن اور پروٹین کو نقصان نہیں پہنچتا۔ Evaporator سے جو گاڑھا دودھ نکلتا ہے اس سے باقی ماندہ پانی جس مشین کے ذریعے خشک کیا جاتا ہے اسے سپرے ڈرائر (Spray Dryer) کہتے ہیں۔ یہ سٹین لیس سٹیل کی چادروں سے بنا ایک ڈرم سا ہوتا ہے جسے چیمبر (Chamber) کہا جاتا ہے۔ اس کی اونچائی 30-50 فٹ اور قطر 20 فٹ یا اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے اوپر Atomizer فٹ ہوتا ہے جس کے نیچے ایک سوراخ دار ڈسک ہوتی ہے۔ اسے 29000 ہزار چکر فی منٹ پر چلایا جاتا ہے۔ گاڑھا دودھ اس کے سوراخوں سے ایک پھوار کی شکل میں جب نکلتا ہے تو اس پر گرم ہوا پھینک کر پانی خشک کیا جاتا ہے۔ پوڈر اس چیمبر کے نیچے گرتا ہے جسے Exhaust Fan کی مدد سے Cyclones میں لے جایا جاتا ہے وہاں ہوا اور پوڈر علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ ہوا چمنی کے ذریعے باہر نکل جاتی ہے جبکہ پوڈر Cyclones کے نیچے لگے ہوئے Volve سے باہر آتا ہے جسے تھیلوں میں بند کر لیا جاتا ہے۔

عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ دودھ کے پوڈر میں طاقت نہیں ہوتی۔ یہ درست نہیں۔ سکم ملک پوڈر دراصل دودھ کی پروٹین ہی ہیں جنہیں خشک کر لیا جاتا ہے جبکہ فل کریم ملک پوڈر میں پروٹین کے علاوہ چکنائی کو بھی خشک کر لیا جاتا ہے۔ جہاں تک دودھ کے پوڈر کے ذائقے کا تعلق ہے تو یہ ایسا ہی ہے جیسا کہ گرمی کے موسم میں کریلے یا کوئی دوسری سبزی کو خشک کر لیا جائے اور اسے سردیوں میں استعمال کیا جائے تو اس کا ذائقہ تازہ سبزی جیسا نہیں ہوتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 31996 میں Mulyadi Ahmad ولد مکرم Nawir پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1998-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل ہنڈا 80 سی سی مالیتی۔/R M 2400 اس وقت مجھے مبلغ۔/R M1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Mulyadi Ahmad ملائیشیا گواہ شد نمبر 1 Ainul Yaq bin Mohd.Zain وصیت نمبر 25913 گواہ شد نمبر 2 Muhammad Daud bin Daeng Patanra وصیت نمبر 26728۔

مسل نمبر 31997 میں Abdul Halim ولد مکرم Moin پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1998-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/R M 560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Abdul Halim ملائیشیا گواہ شد نمبر 1 Muhammad Daud وصیت نمبر 26728 گواہ شد نمبر 2 Ainul Yaqien وصیت نمبر 25913۔

مسل نمبر 31998 میں Ramlan ولد Jilie پیشہ طالب علم عمر 34 سال بیعت 1988ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1998-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/R M 560 ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ramlan ملائیشیا گواہ شد نمبر 1 Muhammad Daud وصیت نمبر 26728 گواہ شد نمبر 2 Abduss Attor Ruf ملائیشیا۔

مسل نمبر 31999 میں Masroor Ahmad ولد مکرم Mohammad Yatim پیشہ طالب علم عمر

21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 98-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 R M ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Masroor Ahmad ملائیشیا گواہ شد نمبر1 Muhammad Daud وصیت نمبر 26728 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 24383۔

مسل نمبر 32000 میں مرزا احمد برلاس ولد مرزا عبدالرشید قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 گلڈر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا احمد برلاس ہالینڈ گواہ شد نمبر 1 Dr.Muhammad Amjad ہالینڈ گواہ شد نمبر 2 Iftikhar Nazzar ہالینڈ۔

مسل نمبر 32001 میں Toure Amadou Mohammed ولد Mohamed Toure پیشہ مشنری عمر 54 سال بیعت 1961ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/58685 CFA ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Toure Amadou Mohamed آئیوری کوسٹ گواہ شد نمبر 1 عمر معاذ وصیت نمبر 25595 گواہ شد نمبر 2 Abdullah Toe Annan وصیت نمبر 29734۔

الفضل خود خرید کر پڑھئے

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ حضرت صوفی غلام محمد صاحب کی نواسی اور مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کی پوتی عطیۃ الرحمن بنت مکرم چوہدری غلام مجتبیٰ صاحب ایڈووکیٹ لاہور (وفات یافتہ) کا نکاح مبلغ پندرہ ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم عبدالحمید صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالقدوس صاحب (آف لوہری والا وزیر آباد) کے ساتھ طے پایا جس کا اعلان مورخہ 23۔ جنوری 99ء کو علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں بر کوٹھی مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ (صدر مرکزی بورڈ قضاء) مکرم وسیم احمد صاحب شمس مربی سلسلہ احمدیہ اوکاڑہ (نزیل لاہور) نے کیا۔ لڑکی طرف سے ان کے ولی، ان کے بھائی مکرم ڈاکٹر غلام مقتدا صاحب (امریکہ) کے وکیل چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے ایجاب و قبول کیا۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب نمبردار چک نمبر 276/ر۔ب گوکھوال ضلع فیصل آباد جگر اور دیگر عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔

○ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق بھٹی صاحب آف نواب شاہ شہر دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے علیل ہیں ڈاکٹروں کے علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔

○ مکرم چوہدری اشفاق احمد صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری ممتاز احمد صاحب شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔

○ مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور کی والدہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیمار ہیں۔

○ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کی اہلیہ بعارضہ ہائی بلڈ پریشر سخت بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔

○ مکرم غلام احمد بٹ صاحب حلقہ کلیار ٹاؤن سرگودھا گذشتہ ایک ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اور کمزوری بہت ہے۔

ان سب کے لئے درخواست دعا ہے۔

یافتہ گھڑی

○ مکرم محمد عمران صاحب ولد رائے اللہ بخش صاحب کو ایک عدد کلائی گھڑی ملی ہے جو انہوں نے دفتر صدر عمومی میں جمع کروائی ہے۔ جس دوست کی یہ گھڑی ہے وہ دفتر سے رابطہ کریں۔

(صدر عمومی)

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب واقف زندگی ایم۔ اے سابق انچارج خلافت لائبریری تحریر فرماتے ہیں۔

مکرم برادرم محمد رشید الدین صاحب ابن مکرم مولوی محمد عزیز الدین صاحب مرحوم (رفیق حضرت مسیح موعود) مورخہ 99-2-10 کراچی میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے زندگی میں ہی حصہ وصیت ادا کر چکے تھے ان کی اہلیہ امۃ الباری صاحبہ بنت مولانا ابو البشارت عبدالغفور صاحب مرحوم اور بیٹا فاتح الدین ان کا جسد خاکی ربوہ لائے۔ مورخہ 99-2-11 بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت مخلص اور دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے تھے۔ کراچی میں اپنے حلقہ کے زعیم انصار اللہ بھی رہے۔ مرحوم مکرم چوہدری محمد علیم الدین صاحب مرحوم امیر اسلام آباد کے چھوٹے بھائی تھے۔

احباب کی خدمت میں ان کی بلندی درجات اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق ملنے اور مرحوم کی اہلیہ صاحبہ اور اولاد کا بہتر رنگ میں کفیل ہونے کے لئے رب العزت کی درگاہ میں دعا کی درخواست ہے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں ہمارے خاندان کے لئے دوسرا صدمہ ہے۔

○ مکرم رانا حسن احمد صاحب وہاڑی 99-1-30 کو بعمر 90 سال وفات پاگئے۔ اسی دن بعد از مغرب مکرم سید سعید الحسن صاحب مربی سلسلہ وہاڑی نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مکرم رانا حسن احمد صاحب کلانور کے قریب کاہنہ نور کے رہنے والے تھے اور اکیلے احمدی تھے۔ تمام عمر خدمت میں گذاری احمدیت کے شیدائی تھے۔ 80 پچاسی سال کی عمر میں اسیر راہ مولیٰ بھی ہوئے اور تقریباً چھ ماہ اس حالت میں رہے ان کا جرم دعوت الی اللہ کرنا اور کلمہ کا پرچار مزید براں بر آمد گی الفضل تھا۔

چونکہ یہ اکیلے احمدی تھے ان کی اولاد اور بیوی احمدی نہ تھے اس لئے تجہیز و تکفین و تدفین مقامی جماعت نے احسن رنگ میں کی۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقامات سے نوازے۔

○ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبدالرشید صاحب کروونڈی ضلع خیرپور سندھ میں بعمر 55 سال مورخہ 99-1-3 بروز اتوار رات آٹھ بج کر پچپن منٹ پر اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔ موصوفہ حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ ان کے دو بیٹے مکرم عبدالعزیز عابد صاحب اور مکرم فضل الٰہی شاہد صاحب مربیان سلسلہ ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دار القضاء

○ (مکرم فقیر محمد صاحب بابت ترکہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ)

مکرم فقیر محمد صاحب ساکن نمبر 13/2 دارالیمن شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ نظارت امور عامہ میں ان کی رقم مبلغ -/29281/80 روپے جمع ہے۔ یہ رقم ان کے ورثاء میں بمطابق حصص شرعی تقسیم کر دی جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم فقیر محمد صاحب (خاوند)
2۔ مکرم محمد اسلام صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ محمودہ پروین صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ مقصودہ پروین صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ روبینہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ نبیلہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ امۃ الشکور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دار القضاء

○ (مکرم سراج دین صاحب بابت ترکہ مکرم خواجدین صاحب)

مکرم سراج دین صاحب ولد خواجدین صاحب ساکن 2/19 دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 2/19 دارالیمن برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہیں۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم نواب الدین صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم امیر الدین صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم سراج الدین صاحب (بیٹا)
4۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ زینب خاتون صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 17- فروری- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 15 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
18- فروری- غروب آفتاب 5-58
19- فروری- طلوع فجر 5-21
19- فروری- طلوع آفتاب 6-45

عالمی خبریں

ازبکستان کے صدر بچ گئے ازبکستان کے صدر اسلام کریموف ازبکستان ہیڈ کوارٹر آ رہے تھے کہ اوپر تلے کئی بم دھماکے ہونے سے ان کی کار واپس موڑلی گئی صدر کریموف اپنے پروگرام میں آخری وقت پر تبدیلی سے بال بال بچ گئے۔ تاشقند میں مسلسل چھ دھماکے ہوئے۔ 27- افراد ہلاک ہو گئے۔ کمانڈوز کی فائرنگ سے دو دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ اس کے چند لمحوں کے بعد ملزموں کی کار بھی دھماکے سے اڑ گئی- ایک دھماکہ وزارت داخلہ کے ریجنل ہیڈ کوارٹرز کے قریب کار پارکنگ میں ہوا- 22 منزلہ عمارت کو شدید نقصان پہنچا- کئی افراد زخمی ہو گئے- حکومتی اداروں نے بتایا ہے کہ یہ دہشت گردی کی واردات ہے۔

بہار میں ہنگامے بہار میں حکومت کی برطرفی کے بعد ہونے والے ہنگاموں میں پانچ ہزار افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں- مزید پکڑ دھکڑ کا سلسلہ جاری ہے- پٹنہ میں ہڑتال کے دوران دفاتر اور تعلیمی ادارے بھی بند رہے۔

امریکہ کی جوابی دھمکی امریکہ نے کہا ہے کہ اگر عراق نے اپنے ہمسایہ ممالک (ترکی سعودی عرب) میں سے کسی پر فضائی حملہ کیا تو اس کے نتائج کے لئے اسے تیار رہنا چاہئے- امریکہ اس کا بھرپور جواب دے گا- ادھر عراقی نائب وزیر اعظم کا ترکی کا دورہ ناکام رہا وہ ترک حکومت کو اس پر راضی نہ کر سکے کہ ترک اڈوں سے امریکی طیاروں کو اڑنے نہ دیا جائے- یہ طیارے عراق پر حملے کر رہے ہیں۔

نیٹو کو تیار رہنے کا حکم کوسوو امن مذاکرات ناکام ہونے کے خطرات سے دوچار ہیں- امریکہ نے نیٹو افواج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے تاکہ سربوں کو معاہدہ پر آمادہ کرنے کے لئے ان پر بمباری کی جا سکے- روس نے امریکہ کے اس فیصلے کی مخالفت کی ہے۔

روس کی تردید روس نے عراق کو ہتھیار فراہم کرنے کا الزام مسترد کر دیا ہے- روس نے کہا ہے کہ اس قسم کے الزامات بے بنیاد ہیں- ان کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

یونانی سفارت خانے پر قبضہ لندن میں 50 کردوں نے یونانی سفارت خانے پر قبضہ کر لیا- یہ کارروائی ایک باغی کرد رہنما کی حمایت میں ملک بھر میں ہوئے والے احتجاج کے سلسلے میں کی گئی- برطانوی پولیس سفارت خانہ واگزار کرانے کی کوشش کر رہی ہے۔

ہتھیاروں پر پابندی برطانیہ نے ایتھوپیا اور اریٹریا کو ہتھیار دینے پر پابندی لگا دی ہے- یہ پابندی دونوں کی باہمی جنگ کے نتیجے میں سلامتی کونسل کی تقلید کرتے ہوئے لگائی گئی ہے۔

شاہ کی یاد میں 10 لاکھ قرآن کے نسخے اردن کے مرحوم شاہ حسین کی یاد میں قرآن پاک کے دس لاکھ نسخے شائع کرنے کے لئے چندہ اکٹھا کرنے کی مہم شروع کر دی گئی ہے- اس منصوبہ پر چودہ لاکھ ڈالر خرچ آئیں گے۔

سابق وزیر اعظم کو عمر قید آذربائی جان کے سابق وزیر اعظم گینوف کو بغاوت اور تاریخی اہمیت کے سکے چرانے کے الزام میں ملک کی سپریم کورٹ نے عمر قید کی سزا دی ہے۔

ملکی خبریں

کشمیر پر اہم پیش رفت کی توقع وزیر اعظم نے امید ظاہر کی ہے کہ بھارتی وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات میں کشمیر کے مسئلے پر اہم پیش رفت ہوگی- کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارتی وزیر اعظم نے خود مسئلہ کشمیر پر بات چیت کی خواہش ظاہر کی- وزیر اعظم نے واجپائی کے دورہ پر کابینہ اور کشمیری قیادت کو اعتماد میں لیا- وزیر اعظم نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر دوٹوک بات ہوگی- ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے- وزیر اعظم نے بتایا کہ صدر کلنٹن سے 20 منٹ کی ملاقات میں دس منٹ مسئلہ کشمیر زیر بحث رہا- بھارت مجبور ہو کر مذاکرات کر رہا ہے- وزیر اعظم نے کہا کہ بھارتی رویہ نہ بدلا تو مذاکرات ختم کر دیں گے۔

صوبے بھی پابندی اٹھالیں وفاقی کابینہ نے ہدایت کی ہے کہ صوبے بھرتی پر سے پابندی اٹھالیں- صوبائی حکومتیں سرکاری ملازمتوں کے لئے شفاف پالیسی وضع کر کے میرٹ کا خیال رکھیں۔

واپڈا کے ملازمین کی چھانٹی واپڈا کے 3600 ملازمین کی چھانٹی کے لئے فہرستیں تیار کر لی گئی ہیں- بعض تھرمل یونٹوں کی عارضی بندش کے باعث واپڈا نے کئی ملازمین کو فالتو قرار دے دیا۔

پاکستان پہل کرے جاپان نے پیشکش کی ہے کہ اگر پاکستان سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے میں پہل کرے تو اس کی امداد جزوی طور پر بحال کر دی جائے گی۔

جسٹس اجمل میاں چانسلر ہو گئے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس محمد اجمل میاں کو ہمدرد یونیورسٹی کا چانسلر مقرر کر دیا گیا ہے- یہ تقرری گورنر سندھ نے کی ہے جو ہمدرد یونیورسٹی کے سرپرست ہیں۔

کوئی طریقہ نہیں رہا سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر جسٹس سید سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ نواز شریف نے خود کو بے حد مضبوط کر لیا ہے ان کو ہٹانے کا کوئی آئینی طریقہ نہیں رہا- انہوں نے انکشاف کیا کہ وزیر اعظم نے ان کو اقتدار میں شرکت کی خفیہ پیشکش کی تھی- وہ عدلیہ سے تعاون کے متمنی تھے- انہوں نے کہا کہ حکومت نے مجھے ریٹائرمنٹ کے بعد سفیر بنانے کا لالچ دیا تھا۔

ایس ایس پی کے قتل کا اعتراف سانحہ کرم دار قریشی سمیت دہشت گردی کی چھ وارداتوں اور 30- افراد کے قتل میں ملوث بدنام دہشت گرد حمید خان نے وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین کے قریبی عزیز گوجرانوالہ کے ایس ایس پی اشرف مارتھ کو قتل کرنے کا اعتراف کر لیا ہے۔

ناظم حسین شاہ گرفتار وٹو دور کے وزیر اور پیپلز پارٹی کے لیڈر سید ناظم حسین شاہ کو چھ مقدمات میں گرفتار کر کے ملتان سے لاہور منتقل کر دیا گیا ہے- وہ دل کے عارضہ کی وجہ سے نشتر ہسپتال میں زیر علاج تھے- ایم ایس نے ان کو ڈسچارج کرنے سے انکار کر دیا تھا- مگر پولیس نے ان کو ہتھکڑی لگا کر حوالات میں بند کر دیا۔

بھارت کو ایک اور شکست ہاکی کے پانچویں میچ میں جو لاہور میں ہوا پاکستان نے بھارت کو دو کے مقابلے میں چار گول سے شکست دے دی۔

گواہ کا اعتراف بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کے خلاف ایک ریفرنس میں گواہ نے اعتراف کیا کہ سوئٹزر لینڈ میں منجمد اکاؤنٹس بے نظیر اور زرداری کے نہیں- یہ اکاؤنٹس آف شور کمپنیوں کے ہیں- ہم یہ ثابت نہیں کر سکے کہ یہ بے نظیر یا زرداری کے ہیں۔

ایشین کرکٹ ٹیسٹ سیریز کلکتہ میں ہونے والے ایشین کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے دن پاکستانی ٹیم صرف 185 رنز پر آؤٹ ہو گئی- بھارت 26 رنز ایک آؤٹ رہا۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

ناصر کنڈر گارٹن (رجسٹرڈ) دار الرحمت وسطی- ربوہ
میں پہلی بار کوالیفائیڈ مونٹیسری ڈائریکٹریس کی زیر نگرانی مونٹیسری کلاس کا اجراء 27- فروری 1999ء سے ہو رہا ہے- نیز نرسری تا کلاس 8th داخلے شروع ہیں-
مزید تفصیلات کے لئے رابطہ کریں- پرنسپل ناصر کنڈر گارٹن ربوہ فون نمبر 212981

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچر، پوٹنسیاں، بائیوکیمک ادویات گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعایت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں- 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیور ہومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 771 - 213156 ★ FAX: (4524)212299

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں • مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 212508 - 212626